B.A Part I   Urdu (Hon) Paper I

Dr. Shahnaz Ara.
Deptt of Urdu.
Dr. L.K.V.D. College

CLASSMATE

میر تقی میر، خدائے سخن، سرتاج شعرائے اردو

اردو کے عظیم شاعر میر تقی میر کا اصل نام میر محمد تقی تھا
میر آپ کا تخلص تھا۔ اردو شاعری میں میر تقی میر کا مقام بہت اونچا ہے
انہیں ناقدین و شعرائے متاخرین نے خدائے سخن کے خطاب سے نوازا۔ وہ
اپنے زمانے کے ایک منفرد شاعر تھے میر سے متعلق اردو کے عظیم الشان شاعر
مرزا غالب نے لکھا ہے۔

ریختہ کے تم ہی استاد نہیں ہو غالب
کہتے ہیں اگلے زمانے میں کوئی میر بھی تھا

میر تقی میر آگرہ میں 1723ء میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام محمد علی تھا
لیکن وہ علی متقی کے نام سے مشہور تھے اور درویش گوشہ نشین تھے۔ میر نے
ابتدائی تعلیم والد کے دوست سید امان اللہ سے حاصل کی مگر مزید تعلیم سے پہلے
جب میر ابھی نو برس کے تھے وہ چل بسے تب ان کے بعد ان کے والد نے خود تعلیم و تربیت
شروع کی۔ مگر چند ماہ بعد ہی ان کا بھی انتقال ہوگیا۔ یہاں سے میر کی زندگی میں رنج
و الم کے طویل باب کی ابتداء ہوئی۔ ان کے سوتیلے بھائی محمد حسن نے اچھا سلوک نہ کیا
تلاش معاش کی فکر میں دہلی پہنچے اور ایک نواب کے یہاں ملازم ہو گئے مگر جب
نواب موصوف ایک جنگ میں مارے گئے تو میر آگرہ لوٹ آئے۔ لیکن

گزر اوقات کی کوئی صورت نہیں تھی چنانچہ وہ باودہ دہلی روانہ ہوئے اور خالو سراج الدین آرزو کے یہاں قیام پذیر ہوئے سوتیلے بھائی کے اکسانے پر خان آرزو نے بھی پریشان کرنا شروع کر دیا۔ کچھ غم دوراں، کچھ غم جاناں میں جنون کی کیفیت پیدا ہوگئی۔

میر کا زمانہ شورشوں اور فتنہ و فساد کا زمانہ تھا۔ ہر طرف تنگدستی۔ مشکلات برداشت کرنے کے بعد بالآخر میر گوشہ عافیت کی تلاش میں میر کا زمانہ لکھنؤ روانہ ہوگئے اور دہلی کی صعوبتوں کے بعد لکھنؤ پہنچے۔ وہاں ان کی شاعری کی دھوم مچ گئی نواب آصف الدولہ نے تین سو روپے ماہوار وظیفہ مقرر کر دیا اور میر آرام سے زندگی بسر کرنے لگے۔ لیکن تند مزاجی کی وجہ سے کسی بات پر ناراض ہو کر دربار سے الگ ہوگئے آخری عمر سالوں میں جوان بیٹی اور بیوی کے انتقال نے صدمات میں اور اضافہ کر دیا۔ آخر اقلیم سخن کا یہ حرماں نصیب شہنشاہ 87 سال کی عمر پا کر 1810ء میں لکھنؤ کی آغوش میں ہمیشہ کے لیے سو گیا۔

میر کی زندگی کے بارے معلومات کا اہم ذریعہ ان کی سوانح عمری ذکر میر: جو ان کے بچپن سے لکھنؤ میں ان کے قیام کے آغاز کی مدت پر محیط ہے۔ میر نے اپنی زندگی کے چند ایام مغل دہلی میں صرف کیے

Shahnaz Ara